السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اردن کے ایک ایسے گھر میں مقیم ہوں جس کے رہنے والوں کی اکثریت عیسائی بھائیوں پر مشتمل ہے ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کھاتے پیتے ہیں۔ تو کیا میری نماز باطل ہے؟ اور میری اقامت ان کے ساتھ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے اس سوال کے جواب سے پہلے میں ایک ضروری بات کی طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہوں اور امید ہے کہ یہ بات آپ کی زبان پر قصد وارادہ کے بغیر آئی ہوگی اور وہ یہ کہ آپ نے کہا ہے کہ "میں عیسائی بھائیوں کے ساتھ رہتا ہوں۔" تو بات یہ ہے کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان کبھی بھی اخوت کا رشتہ قائم نہیں ہو سکتا کیونکہ اخوت تو ایمانی اخوت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ ١٠ ... سورة الحجرات

"مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"

اگر اختلاف دین کی وجہ سے قرابت نسب ختم ہو سکتی ہے۔ تو اختلاف دین اور عدم قرابت کی وجہ سے اخوت کیسے باقی رہ سکتی ہے؟ جب حضرت نوح علیہ السلام نے عرض کیا "میرے پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے تھا (تو اس کو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے" تو اللہ تعالیٰ نے جواب میں یہ فرمایا تھا کہ وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں تھا کیونکہ اس کے عمل اچھے نہ تھے۔ مومن اور کافر کے درمیان کبھی بھی اخوت نہیں ہو سکتی بلکہ مومن پر فرض یہ ہے کہ وہ کسی کافر کو دوست نہ بنائے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنُوا لا تَتَّخِذُوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ تُلقونَ إِلَيهِم بِالمَوَدَّةِ وَقَد كَفَروا بِما جاءَكُم مِنَ الحَقِّ ١ ... سورة الممتحنة

"مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور خوشنودی طلب کرنے کے لئے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم ان کی دوست کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے۔ منکر ہیں۔" اللہ کے دشمن کون ہیں اللہ کے دشمن کافر ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔:

مَن كانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلـٰئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبريلَ وَميكىٰلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلكـٰفِرينَ ٩٨ ... سورة البقرة

جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔" نیز فرمایا:

يَأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذُوا اليَهودَ وَالنَّصـٰرىٰ أَولِياءَ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِنكُم فَإِنَّهُ مِنهُم إِنَّ اللَّهَ لا يَهدِى القَومَ الظّـٰلِمينَ ٥١ ... سورة المائدة

"اے ایمان والو! یہود و نصاری کو دوست نہ بناؤ جو ان کو دوست بنائے گا وہ انہی میں سے ہوگا بے شک اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

لہذا کسی بھی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی بھی کافر کو خواہ وہ عیسائی ہو یا یہودی مجوسی ہو یا ملحد کبھی بھی اپنا بھائی قرار دے۔ اے بھائی آئندہ کسی غیر مسلم کو بھائی کہنے سے اجتناب کیجئے۔ اب اپنے سوال کا جواب ملاحظہ کیجئے جو یہ ہے کہ آپ غیر مسلموں کے ساتھ مل جل کر رہنے سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ غیر مسلموں سے میل جول آپ کے دل سے دینی غیرت کو نکال دے گا اور ممکن ہے کہ ان کی محبت و مودت آپ کے دل میں پیدا ہو جائے جب کہ ارشاد باری تعالیٰ یہ ہے کہ:

لا تَجِدُ قَومًا يُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ يُوادّونَ مَن حادَّ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَلَو كانوا ءاباءَهُم أَو أَبناءَهُم أَو إِخوٰنَهُم أَو عَشيرَتَهُم أُولـٰئِكَ كَتَبَ فى قُلوبِهِمُ الإيمـٰنَ وَأَيَّدَهُم بِروحٍ مِنهُ وَيُدخِلُهُم جَنّـٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهـٰرُ خـٰلِدينَ فيها رَضِىَ اللَّهُ عَنهُم وَرَضوا عَنهُ أُولـٰئِكَ حِزبُ اللَّهِ أَلا إِنَّ حِزبَ اللَّهِ هُمُ المُفلِحونَ ٢٢ ... سورة المجادلة

جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا بھائی یا خاندان کے لوگ ہوں یہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38